



## سوال

(375) جن کے لیے احرام کے بغیر میقات سے گزرنا جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کس کے لیے احرام کے بغیر میقات سے گزرنا جائز اور کس کے لیے ناجائز ہے؟ اور جو شخص احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس کے لیے کیا لازم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح حدیث میں ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہل شام کے لیے حنظل، اہل نجد کے لیے قرن المنازل اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر کرتے ہوئے فرمایا:

(ہن لمن اتی علیسن من غیر اہلسن، فمن اراد الحج والعمرة فمن کان دونہن فمن اہل مکة یملون منها) (صحیح البخاری الحج باب مہل اہل مکة للحج والعمرة ج: 1524 و صحیح مسلم الحج باب مواقیح الحج ج: 1181)

”یہ ان علاقوں کے باشندوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو یہاں کے باشندے تو نہ ہوں لیکن یہاں سے حج اور عمرہ کے ارادہ سے گزریں۔“

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جو شخص حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے ان میں سے کسی ایک میقات کے پاس سے گزرے تو اس کے لیے احرام لازم ہے اور اگر اس کا ارادہ و نیت حج اور عمرہ کا نہ ہو بلکہ وہ کسی عزیز سے ملنے یا کسی اور خاص کام کے لیے مکہ جا رہا ہو تو اس کے لیے احرام کے بغیر میقات سے گزرنا جائز ہے۔ اسی طرح ایندھن اور ڈاک لے جانے والوں اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں وغیرہ کے لیے بھی یہاں سے بغیر احرام کے گزرنا جائز ہے لیکن اس شخص کے لیے ہرگز جائز نہیں جو حج یا عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ جا رہا ہو۔ حج اور عمرہ کے لیے جانے والا کوئی شخص احرام کے بغیر میقات سے گزر جائے تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ واپس آئے اور میقات سے احرام باندھے۔ اگر کوئی شخص ہوائی جہاز سے سفر کے ذریعے جہ اترے تو وہ گاڑی پر سفر کر کے اہل نجد کے میقات پر چلا جائے اور وہاں سے احرام باندھ کر آئے اور اگر اس کا حج و عمرہ کا ارادہ ہو اور وہ جہ سے احرام باندھے تو اس صورت میں احرام کے بغیر میقات سے گزرنے سے کفارہ کے طور پر دم لازم ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتوى  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج 2 صفحہ 274

محدث فتویٰ